سوال

(378) عورتوں کے زیر استعمال زیورات میں زکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بَلْ فِی حُلِیِّ الْمَرْأَۃِ الْمُعَدِّ لِلزِّیْنَۃِ زَکَاۃٌ؟ ’’کیا عورت کے زیورات میں زکوٰۃ ہے جو زینت کے لیے ہوتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نَعَمْ ’’ہاں حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے مروی حدیث یوں ہے :

«أَنَّ امْرَأَۃً دَخَلَتْ عَلَی النَّبِیِّ ﷺ وَفِیْ یَدِ ابْنَتِہَا مَسَکَتَانِ مِنْ ذَہَبٍ ۔ فَقَالَ أَتُعْطِیْنَ زَکٰوۃَ ہٰذَا قَالَتْ : لاَ ۔ قَالَ : أَیُسُرُّکِ أَنْ یُسَوِّرَکِ اﷲُ بِہِمَا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ سِوَارَیْنِ مِنْ نَارٍ ؟ فَأَلْقَتْہُمَا ، وَقَالَتْ ہُمَا لِلّٰہِ وَلِرَسُوْلِہٖ» (کتاب الزکاۃ-ابوداود-باب الکنز ما ہو وزکوۃ الحلی)

ایک عورت نبی کریم ﷺ کے پاس آئی اس کی بیٹی کے ہاتھ میں سونے کے دو کڑے تھے۔ آپ نے اس سے پوچھا : ’’کیا ان کی زکوٰۃ ادا کرتی ہو؟‘‘ وہ کہنے لگی نہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تجھے یہ پسند ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے عوض قیامت کے دن دو آگ کے کنگن پہنائے ؟ ...اس عورت نے وہ دونوں کڑے آپ کے آگے ڈال دیئے اور کہا یہ دونوں اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہیں‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

زکوٰۃ کے مسائل ج1ص272

محدث فتویٰ